

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

لاہور سے سعید ساجد لکھتے ہیں کہ پارکوں اور دوسرے پبلک مقامات پر قبضہ کے انداز میں مساجد اور مدارس تعمیر کرنا، پھر ان مساجد میں نماز ادا کرنا شرعاً کیا جیشیت رکھتا ہے؟

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
بِاللّٰہِ الْحَمْدُ لَہُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ

اَللّٰہُمَّ لِنَدْنَدُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ، اَمَا بَدَ

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے پیش نظر اس امت کے لئے تمام روئے زمین کو مسجد قرار دیا گیا ہے، چند مخصوص مقامات کے علاوہ ہر جگہ نماز پڑھی جا سکتی ہے۔) صحیح البخاری حدیث نمبر 335

لیکن کسی قطعہ اراضی کو شرعی مسجد قرار دینے کے لئے ضروری ہے کہ وہ جگہ وقف نام ہو اور وقف کرنے سے پہلے وقف کنندہ اس کامال کہ، صورت مسکوہ میں پارک اور پبلک مقامات حکومت کی ملکیت ہیں ایسے مقامات پر شرعی مسجد کے لئے دو صورتیں ہیں:

- حکومت وقف پارک یا پبلک مقامات کے کسی حصہ کو مسجد کے لئے وقف کر دے۔ 1-

- اگر قبضہ کے انداز میں مسجد بنائی گئی ہے۔ تو حکومت قانونی طور پر اسے تسلیم کر کے اسے مالکانہ حقوق دے دے۔ لیکن جس مقام پر غاصبانہ قبضہ ہو تو عدم صحت وقف کی وجہ سے اس پر بنائی ہوئی مسجد شرعی مسجد نہیں ہوگی۔ 2- ایسی مساجد کی انتظامیہ کو چاہیے کہ حکومت سے معاملات طے کر کے اس کی قیمت ادا کرے یا حکومت سے باضابطہ اجازت نامہ حاصل کرے۔ بصورت دیگر حکومت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ایسی جگہ کو مندم کر کے اس جگہ کو کسی اور مصرف میں استعمال کرے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مسجد بنانے کا پروگرام بنایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنجرا کو قیمت ادا کرنے کی پیش کش فرمائی۔ واضح ہے کہ ایسی مسجد میں نمازوں کو نماز پڑھنے کا بارا ثواب ملتا ہے۔ جو شرعی طور پر مساجد ہوں اور وہاں کوئی شرعی رکاوٹ نہ ہو۔ شرعی رکاوٹ میں حسب ذہل ہیں

- مال حرام سے مسجد تعمیر کی گئی ہو۔ 1-

- غصب شدہ زمین پر مسجد کا ڈھانچہ کھڑا کیا گیا ہو۔ 2-

- مشترک قطعہ اراضی کو بلا اجازت شریک ہائی مسجد کے لئے استعمال کیا گیا ہو۔ 3-

- غزوہ مبارات اور شہرت وریا کے پیش نظر مسجد بنائی گئی ہو۔ 4-

- ضرر رسانی، ضد، ہٹ دھرمی اور ہمی مسجد کی خلافت کی وجہ سے مسجد تعمیر کی گئی ہو۔ 5-

اگر مسجد کی تعمیر میں مندرجہ بالا امور میں سے کوئی ایک ہی پایا گیا تو ایسی مسجد شرعی مسجد نہیں ہے۔ اگر کوئی مسجد ان امور سے مبتہ اور خالص لوجہ اللہ وقف نام مقامات پر تعمیر کی گئی تو بلافہ مسجد شرعی ہے۔

حَذَّرَ عَنِيَ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

بِلْد: ۱ صفحہ: 76